

زراعت

4



4818CH04



گُرپریت، مادھو اور ٹینا ایک گاؤں سے گزر رہے تھے۔ انہوں نے ایک کسان کو کھیتوں میں کام کرتے ہوئے دیکھا۔ کسان نے انہیں بتایا کہ وہ اپنے کھیتوں میں گیہوں اُگا رہا ہے۔ اس نے ابھی کھیت میں کھاد ڈالی ہے تاکہ مٹی زیادہ زرخیز ہو جائے۔ اس نے بچوں کو بتایا کہ منڈی میں اسے گیہوں کی اچھی قیمت مل جاتی ہے۔ منڈی سے یہ گیہوں فیکٹریوں میں پہنچ جاتا ہے، جہاں اس کے آٹے سے ڈبل روٹی اور بسکٹ بنائے جاتے ہیں۔

زمین سے حاصل ہونے والی چیزوں کو قابل استعمال اور انہیں آخری شکل دینے میں تین طرح کی اقتصادی سرگرمیاں شامل ہیں۔ یہ ہیں: ابتدائی (Primary)، ثانوی (Secondary) اور ثالثی (Tertiary) سرگرمیاں۔

ابتدائی سرگرمیوں میں قدرتی وسائل کو نکالنے اور پیدا کرنے سے متعلق سارے کام شامل ہیں۔ زراعت، مچھلی پالنے، پھولوں اور جڑی بوٹیوں وغیرہ کو جمع کرنا جیسے کام اس کی اچھی مثالیں ہیں۔ ثانوی سرگرمیوں کا تعلق ان وسائل سے مختلف چیزیں بنانے سے ہوتا ہے۔ کپڑوں کی بنائی، ڈبل روٹی بنانا اور فلاس سازی اس سرگرمی کی اچھی مثالیں ہیں۔ ثالثی سرگرمی، ابتدائی اور ثانوی سرگرمیوں کو سہارا دیتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ، تجارت، بینکنگ، انشورنس اور ایڈورٹائزنگ ثالثی سرگرمیوں کی مثالیں ہیں۔

زراعت ایک ابتدائی سرگرمی ہے۔ جس میں اناج، پھل، پھول اور سبزیاں اگانا اور مویشی پالنا شامل ہے۔ دنیا میں 50 فی صد آبادی زراعتی کاموں میں لگی ہوئی ہے۔ ہندوستان میں دو تہائی آبادی زراعت پر منحصر ہے۔



ماخذ

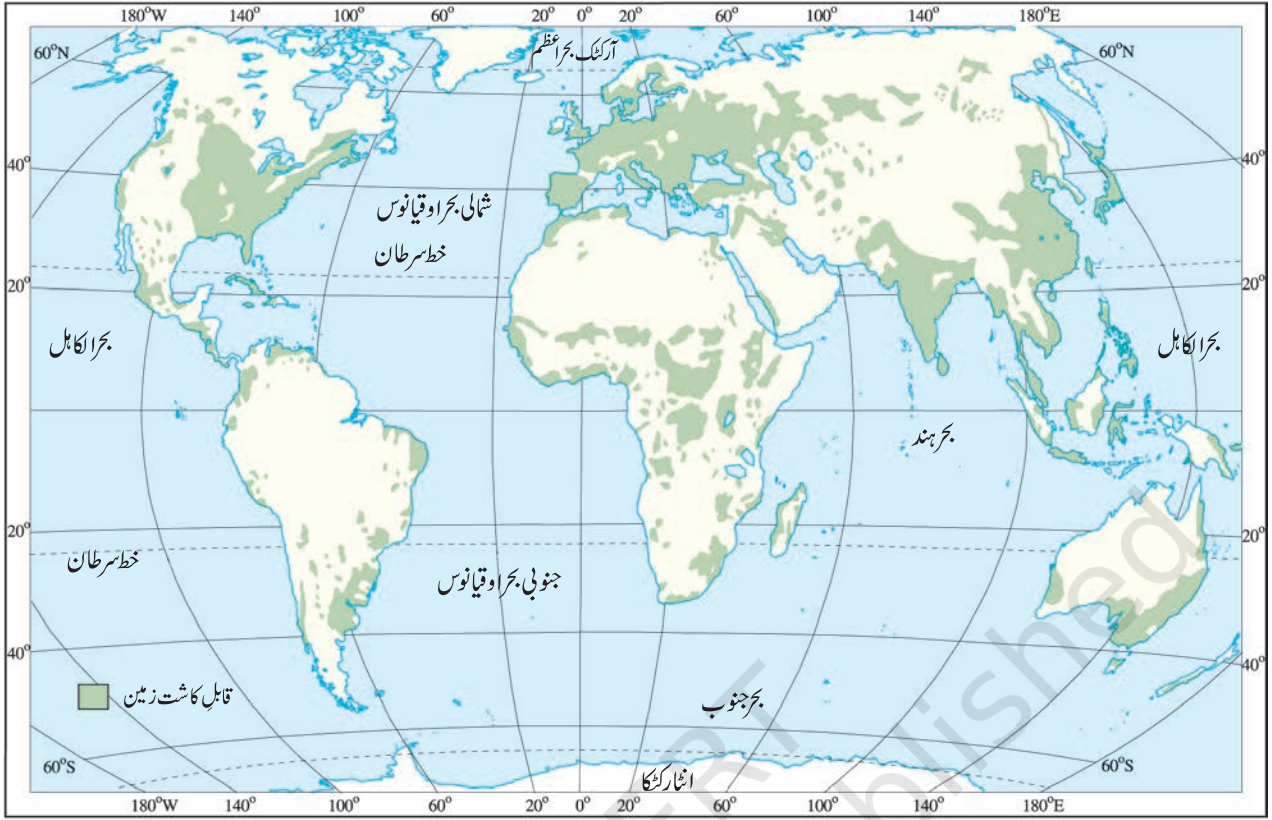
لفظ ایگریکلچر (Agriculture)

لاطینی زبان کے Ager یا Agri

اور Culture سے مل کر بنا

ہے۔ Agri کے معنی مٹی اور

Culture کا مطلب اگانا ہے۔



شکل 4.1 : قابل کاشت زمین کی عالمی تقسیم



کیا آپ جانتے ہیں؟

زراعت (Agriculture)

مٹی پر اناج اگانے اور مویشی پالنے کے علم اور فن کو زراعت کہتے ہیں۔ اسے کھیتی یا فارمنگ (Farming) بھی کہا جاتا ہے۔

سیری کلچر (Sericulture)

تجارتی پیمانے پر ریشم کے کیڑے پالنا۔ اس سے کسان کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

پسی کلچر (Pisciculture)

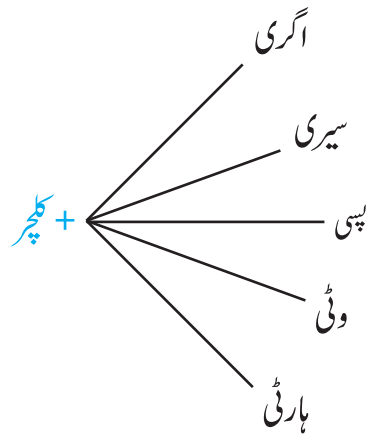
خاص قسم کے بنائے گئے تالابوں اور حوض میں مچھلی پالنا۔

وٹی کلچر (Viticulture)

انگور کی کھیتی کرنا۔

ہارٹی کلچر (Horticulture)

باغبانی، تجارتی پیمانے پر سبزیوں، پھولوں اور پھولوں کو اگانا۔



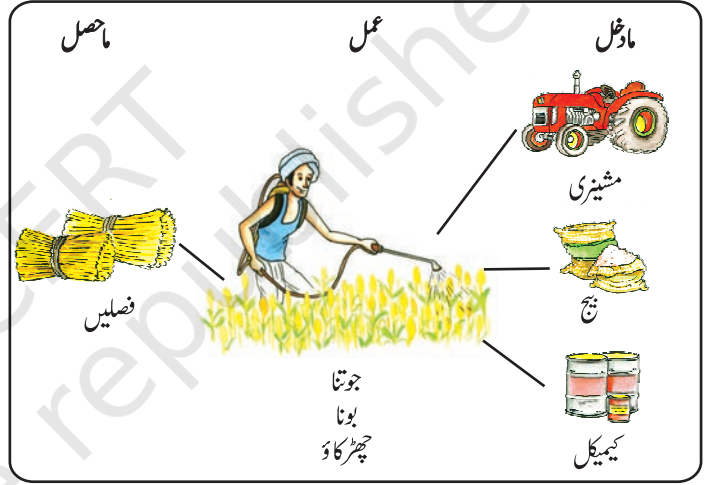
مناسب مٹی اور آب و ہوا زراعتی سرگرمی کے لیے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ جس زمین پر اناج اگایا جاتا ہے اسے قابل کاشت زمین کہتے ہیں (شکل 4.1)۔ نقشے میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ زراعتی سرگرمیاں دنیا کے انہیں علاقوں میں مرکوز ہیں جہاں فصل اگانے کے لیے موافق عوامل موجود ہوتے ہیں۔

زراعت کا نظام (FARM SYSTEM)

زراعت کو ایک نظام کی حیثیت سے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ کھیتی باڑی کے کاموں میں جو چیزیں لگتی ہیں انہیں مداخل (input) کہتے ہیں۔ جیسے بیج، کھاد، مشین اور مزدور۔ کھیتی کے کام میں



شکل 4.3 : طبیعی اور انسانی مداخل



شکل 4.2 : قابل کاشت زمین کا زراعتی نظام

جٹائی، بوائی، سینچائی، گھڑائی اور کٹائی وغیرہ جیسے کام شامل ہیں۔ زراعت کے حاصل (output) میں اناج، اون، ڈیری اور پولٹری شامل ہیں۔

زراعت کی قسمیں

(TYPES OF FARMING)

دنیا میں کھیتی باڑی کے مختلف طریقے رائج ہیں۔ جغرافیائی حالات پیداوار کی مانگ، محنت اور تکنیک کی سطح کی بنیاد پر کھیتی باڑی کی مندرجہ ذیل دو خاص زمروں میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

دلچسپ حقیقت

نامیاتی زراعت اس قسم کی زراعت میں کیمیکل کی جگہ نامیاتی کھاد اور قدرتی طور پر موجود کیڑے مار دواؤں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ فصل کی پیداوار بڑھانے کے لیے تولیدی اعتبار سے کوئی ردوبدل نہیں کیا جاتا ہے۔

یہ خود کفالتی زراعت (Subsistence Farming) اور تجارتی زراعت

(Commercial Farming) ہیں۔

خود کفالتی زراعت

(Subsistence Farming)

اس طرح کی کھیتی کسان خاندان کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کرتا ہے۔ روایتی اعتبار سے اس کی ٹیکنالوجی کی سطح پست اور گھر کے لوگوں کی محنت کے ذریعے معمولی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ خود کفالتی زراعت کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ غالی (Intensive) خود کفالتی زراعت اور ابتدائی (Primitive) خود کفالتی زراعت۔

غالی خود کفالتی زراعت (Intensive subsistence Agriculture): اس

میں کسان زمین کے ایک چھوٹے ٹکڑے پر معمولی اوزاروں کے ساتھ بڑی محنت سے کھیتی کرتا ہے۔ زیادہ دنوں تک دھوپ اور موسم اچھا ہونے اور زمین کے زرخیز ہونے پر زمین کے اسی ٹکڑے سے سال میں ایک سے زیادہ فصل لی جاسکتی ہے۔ چاول خاص فصل ہوتی ہے۔ دیگر فصلوں میں گیہوں، مکا، دہن اور تلہن شامل ہیں۔ جنوبی، جنوب مشرقی اور مشرقی ایشیا کے برسات والے گھنی آبادی کے علاقوں میں غالی خود کفالتی زراعت رائج ہے۔

ابتدائی خود کفالتی زراعت (Primitive subsistence agriculture):

میں انتقالی زراعت (Shifting cultivation) اور خانہ بدوش چرواہی شامل ہیں۔

انتقالی زراعت (Shifting cultivation): اس طرح کی کھیتی آمیزن کے گھنے

جنگلوں، افریقہ کے ٹراپیکی (Tropical) علاقوں، جنوب مشرقی ایشیا کے کچھ علاقوں اور ہندوستان کے شمال مشرقی علاقوں میں رائج ہے۔ یہ وہ علاقے ہیں جہاں بہت زیادہ بارش ہوتی ہے اور پیڑ پودے جلدی اگتے ہیں۔ اس میں کھیتی کرنے کے لیے زمین کے ایک حصے سے پیڑوں کو کاٹ کر، جلا کر، صاف کر دیا جاتا ہے اور اس کی راکھ مٹی میں ملا دی جاتی ہے۔ پھر اس پر مکا، رتالو، کساوا اور آلو جیسی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ جب زمین کی زرخیزی ختم ہو جاتی ہے تو کسان اس زمین کو چھوڑ کر کسی دوسری زمین کے ٹکڑے پر اسی طرح کی کھیتی شروع کر دیتے ہیں۔ انتقالی زراعت کو ”کاٹو اور جلاؤ“ (Slash & Burn) زراعت بھی کہتے ہیں۔ شمال مشرقی ہندوستان میں اسے جھوم کھیتی کہتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

جگہ بدل بدل کر کھیتی کرنے کو دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف ناموں سے جانا جاتا ہے۔

جھوم کھیتی

شمال-مشرقی ہندوستان

ملپا (Milpa) — میکسو

روک (Roca) — برازیل

لیڈینگ (Ladang) —

ملیشیا



شکل 4.4 : بنجارے اپنے اونٹوں کے ساتھ

خانہ بدوش چرواہی (Nomadic herding): اس

طرح کی چرواہی کا رواج ریگستانی اور نیم ریگستانی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ جیسے سہارا ریگستان، وسطی ایشیا اور ہندوستان کے کچھ علاقے، راجستھان، جموں اور کشمیر۔ اس میں چرواہے اپنے مویشیوں کے ساتھ چارے اور پانی کی تلاش میں متعین راستے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ گھومتے رہتے ہیں۔ اس طرح کی متحرک سرگرمی غیر مناسب آب و ہوا اور خدوخال کا نتیجہ ہے۔ اس میں عموماً

بھیڑ، بکریاں، اونٹ اور یاک پالے جاتے ہیں۔ اس سے ریوڑ رکھنے والوں اور ان کے خاندان والوں کو دودھ، گوشت، اون، ہڈیاں اور دوسری چیزیں مل جاتی ہیں۔

تجارتی کھیتی

(Commercial Farming)

تجارتی کھیتی میں فصلیں بازار میں بیچنے کی غرض سے اگائی جاتی ہیں اور جانور بھی اسی مقصد سے پالے جاتے ہیں۔ اس میں زیر کاشت رقبہ بڑا ہوتا ہے اور سرمایہ بھی کافی لگتا ہے۔ اس میں زیادہ تر کام مشینوں سے کیا جاتا ہے۔ تجارتی زراعت میں نفع بخش فصلیں (Commercial Grain Farming)، مخلوط فصلیں (Mixed Farming) اور شجر کاری کی فصلیں (Plantation Farming) شامل ہیں (شکل 4.5)۔



شکل 4.5 : گنے کی کھیتی

تجارتی اناج کی کھیتی میں فصلیں تجارتی مقصد سے اگائی جاتی ہیں۔ گیہوں اور مگّا عام تجارتی فصلیں ہیں۔ شمالی امریکہ، یورپ اور ایشیا کے گھاس کے میدانوں میں تجارتی اناج کی کھیتی بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے۔ ان علاقوں میں آبادی کم ہے، جہاں سیکڑوں ہیکٹر زمین پر بڑے فارم پھیلے ہوئے ہیں۔ شدید سردی کی وجہ سے ان علاقوں میں سال میں ایک ہی فصل اگائی جاسکتی ہے۔

مخلوط کھیتی میں زمین کا استعمال غلہ اور چارہ اگانے اور مویشی پالنے کے لیے کیا جاتا

ہے۔ یورپ، مشرقی امریکہ، ارجنٹینا، جنوب مشرقی آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ میں اس طرح کی زراعت عام ہے۔

شجر کاری زراعت (Plantations): شجر کاری زراعت بھی تجارتی انداز کی کھیتی ہوتی ہے۔

جس میں چائے، کافی، گنا، کاجو، ربر، کیلا یا کپاس میں سے کسی ایک کی فصل پیدا کی جاتی ہے۔

اس کے لیے بڑے پیمانے پر مزدور اور سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان فصلوں کی پیداوار کو اسی فارم پر یا قریبی فیکٹری میں تیار کیا جاتا ہے۔ اس طرح کی کھیتی کے لیے ٹرانسپورٹ کا جال بچھا ہونا ضروری ہے۔

اس طرح کے باغات خاص طور سے دنیا کے Tropical علاقے میں ملتے ہیں۔
ملیشیا میں ربر، برازیل میں کافی، ہندوستان اور سری لنکا میں چائے اس کی کچھ مثالیں ہیں۔

اہم فصلیں

(MAJOR CROPS)

بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مختلف قسم کی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ فصلیں زرعی صنعتوں میں کچے مال کی شکل میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ اہم غذائی فصلوں میں گیہوں، چاول، مکا اور جوار شامل ہیں۔ جوٹ اور کپاس ریشے دار فصلیں ہیں۔ چائے اور کافی اہم مشروبی فصلیں ہیں۔

چاول (Rice): چاول دنیا کی اہم غذائی فصل ہے اور ٹراپیکی اور نیم ٹراپیکی علاقے کے لوگوں کی یہ خاص غذا ہے۔ چاول کے لیے زیادہ گرمی، زیادہ رطوبت اور زیادہ بارش کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیلابی چکنی مٹی اس کے لیے بہت اچھی ہوتی ہے جس میں پانی کی نمی دیر تک برقرار رہتی ہے۔ چاول کی سب سے زیادہ پیداوار چین میں ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہندوستان، جاپان، سری لنکا اور مصر کا نمبر آتا ہے۔ مغربی بنگال اور بنگلہ دیش میں چاول کے لیے موافق آب و ہوا کی وجہ سے وہاں سال میں چاول کی دو سے تین فصلیں اگائی جاتی ہیں۔

گیہوں (Wheat): گیہوں کے لیے بوائی کے وقت معتدل حرارت اور بارش ضروری ہے۔ جب کہ کٹائی کے موسم میں چمکیلی دھوپ کی ضرورت ہوتی ہے۔ دو مٹ مٹی میں اس کی اچھی پیداوار ہوتی ہے۔ امریکہ، کناڈا، ارجنٹینا، روس، آسٹریلیا، یوکرین اور ہندوستان میں گیہوں کی بڑے پیمانے پر کھیتی کی جاتی ہے۔ ہندوستان میں یہ موسم سرما کی فصل ہے۔

موٹے اناج (Millets): جوار، باجرہ اور کودوں وغیرہ کو موٹا اناج کہتے ہیں۔ کم زرخیز اور پتیلی مٹی میں بھی ان کی فصل اگائی جاسکتی ہے۔ یہ سخت جان فصلیں ہیں جنہیں بہت کم



شکل 4.6 : کیلے کی شجر کاری



شکل 4.7 : دھان (چاول) کی کھیتی



شکل 4.8 : گیہوں کی کٹائی



شکل 4.9 : باجرے کی کھیتی



کیا آپ جانتے ہیں؟

مکا کو کورن (corn) بھی کہا جاتا ہے۔ دنیا میں مکا کی مختلف اور رنگارنگ قسمیں پائی جاتی ہیں۔



بارش اور اونچے اور معتدل دونوں درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں جوار، باجرہ راگی اگائی جاتی ہے۔ نانجیر یا، چین اور نائجر میں بھی ان کی فصل اگائی جاتی ہے۔

مگا (Maize): مکا کی فصل کے لیے معتدل درجہ حرارت، بارش اور کافی دھوپ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لیے پانی کی اچھی نکاسی والی زرخیز مٹی مناسب ہوتی ہے۔ شمالی امریکہ، برازیل، چین، روس، کناڈا، ہندوستان اور میکسیکو میں مکا خوب اگائی جاتی ہے۔



شکل 4.10 : مکا کی کھیتی

کپاس (Cotton): کپاس کے لیے اونچے درجہ حرارت، ہلکی بارش اور کھرے سے عاری دوسودس دن کی چمکیلی دھوپ ضروری ہوتی ہے۔ کالی سیلابی مٹی اس کی پیداوار



شکل 4.11 : کپاس کی کھیتی

کے لیے بہت مناسب ہوتی ہے۔ چین، امریکہ، ہندوستان، پاکستان، برازیل اور مصر کپاس پیدا کرنے والے خاص ملک ہیں۔ سوتی کپڑا کی صنعت میں کچے مال کی حیثیت سے کپاس کی کافی کھپت ہوتی ہے۔

جوت (Jute): جوت کو سنہرا ریشم بھی کہتے ہیں۔ یہ سیلابی مٹی میں خوب اگتا ہے۔ اونچا درجہ حرارت، زیادہ بارش اور مرطوب آب و ہوا (Humid climate) اس کے لیے مناسب ہوتی ہے۔ ٹراپیکی علاقوں میں خاص طور پر اس کی فصل اگائی جاتی ہے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش میں جوت کی کافی پیداوار ہوتی ہے۔



شکل 4.12 : کافی کے باغات

کافی (Coffee): کافی اگانے کے لیے گرم اور نرم آب و ہوا اور ایسی دھوپ ضروری ہوتی ہے جہاں پانی کی نکاسی بہتر ہو۔ پہاڑی ڈھلانیں اس کے لیے بہت اچھی ہوتی ہیں۔ سب سے زیادہ کافی کی



دلچسپ حقیقت

کافی کا پودا کس نے دریافت کیا؟ اس کے بارے میں کئی طرح کی باتیں مشہور ہیں۔ 850ء میں ایک عرب چرواہا ”کلدی“ اپنی بکریوں کی عجیب حرکتوں سے پریشان تھا۔ اس کی بکریوں نے سدا بہار جھاڑیوں سے جو بیری کھائی تھی، ایک دن اس نے انھیں خود چکھ کر دیکھا۔ بیری کو کھانے کے بعد اس کے اندر جوش اور جنون کی کیفیت پیدا ہوئی۔ پھر اس نے پوری دنیا کو اپنی دریافت سے آگاہ کیا۔

پیداوار برازیل میں ہوتی ہے۔ اس کے بعد کولمبیا اور ہندوستان کا نمبر آتا ہے۔

چائے (Tea): چائے ایک مشروب فی فصل ہے۔ چائے کے باغات کے لیے ٹھنڈی آب و ہوا اور سال بھر وقفے وقفے سے ہونے والی بارش اس کے نازک پودوں کے لیے اچھی ہوتی ہے۔ اس کے لیے پانی کے بہتر نکاس والی دو مٹ مٹی اور معمولی ڈھلان ضروری ہوتی ہے۔ چائے کی پیتیاں چننے کے لیے بڑی تعداد میں مزدوروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ دنیا میں بہترین قسم کی چائے کینیا، ہندوستان، چین اور سری لنکا میں پیدا ہوتی ہے۔



شکل 4.13 : چائے کے باغات

زرعی ترقی

(AGRICULTURAL DEVELOPMENT)

زرعی ترقی کا مطلب ہے بڑھتی ہوئی آبادی کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے زراعتی پیداوار میں اضافہ کرنا۔ یہ مقصد کئی طرح سے پورا ہو سکتا ہے۔ مثلاً فصل کے رقبے کو بڑھا کر، سال میں کئی فصلیں اگا کر، سیچائی کی سہولتیں بڑھا کر، کیمیائی کھاد اور زیادہ پیداوار والے بیجوں (HYVS) کا استعمال کر کے۔ زرعی ترقی کا ایک اور پہلو کھیتی میں مشینوں کا استعمال بھی ہے۔ زرعی ترقی کا خاص مقصد غذائی تحفظ (Fast Security) کو یقینی بنانا ہے۔

دنیا کے مختلف حصوں میں زراعت کی ترقی ہو رہی ہے۔ زیادہ آبادی والے ترقی پذیر ملکوں میں عموماً چھوٹی جوت میں غالی خود کفالتی کاشت کی جاتی ہے۔ امریکہ، کناڈا اور آسٹریلیا جیسے ملکوں میں بڑے بڑے فارم تجارتی کھیتی کے لیے زیادہ مناسب ہوتے ہیں۔ یہاں ہم ہندوستان اور امریکہ کے فارموں کا مطالعہ کریں گے۔ اور ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ملکوں کی زراعت کے فرق کو دیکھ سکیں گے۔

ہندوستانی کھیت

(A Farm in India)

اتر پردیش کے غازی پور ضلع میں ایک چھوٹا سا گاؤں عادل آباد ہے۔ منالال اس گاؤں کا ایک چھوٹا سا کسان ہے جس کے پاس 1.5 ہیکٹر کھیتی کی زمین ہے۔ اس کا



شکل 4.14 : جتائی کرتا ہوا ایک کسان



شکل 4.15 : ہندوستان کے کھیت کا ایک منظر

گھر گاؤں کی آبادی میں ہے۔ وہ ہر دوسرے سال بازار سے اچھے پیداواری بیج خریدتا ہے اور اپنی زرخیز زمین میں ہر سال کم سے کم دو فصلیں اگاتا ہے۔ جو عموماً گیہوں یا چاول اور دہن کی فصل ہوتی ہے۔ وہ کھیتی باڑی کے طریقوں کے بارے میں اپنے دوستوں اور بزرگوں کے علاوہ حکومت کے زراعت سے متعلق افسروں سے بھی مشورے کرتا رہتا ہے۔ زمین جوتنے کے لیے وہ کرائے پر ٹریکٹر لیتا ہے، جب کہ اس کے دوسرے ساتھی کسان روایتی طریقے سے جتنائی کرتے ہیں۔ قریب ہی میں ایک ٹیوب ویل ہے جس سے وہ سیچائی کے لیے کرائے پر پانی حاصل کرتا ہے۔

منالال کے پاس دو بھینسیں اور کچھ مرغیاں بھی ہیں۔ وہ قریب کے قصبے میں جا کر کوآپریٹو اسٹور کو دودھ بیچ دیتا ہے۔ وہ کوآپریٹو سوسائٹی کا ممبر بھی ہے، جو اسے مویشیوں کے چارے، ان کی دیکھ بھال، حفظان صحت اور مصنوعی استقرار حمل (Insemination) سے متعلق مشورے بھی فراہم کرتی ہے۔

کھیتی باڑی کے مختلف کاموں میں گھر کے سبھی لوگ مدد کرتے ہیں۔ کبھی کبھی وہ بینک یا زرعی کوآپریٹو سوسائٹی سے قرض لے کر کھیتی کے اوزار اور اچھے قسم کے بیج خریدتا ہے۔ وہ اپنی فصل کو قریب کی منڈی میں لے جا کر بیچتا ہے۔ چونکہ بیشتر کسانوں کے پاس زیادہ اناج اسٹور کرنے کی سہولت نہیں ہوتی ہے۔ اس لیے وہ کم قیمت پر بھی اپنی پیداوار بیچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں حکومت نے اسٹور کرنے کی سہولت بڑھانے پر توجہ دی ہے۔

امریکی کھیت

(A Farm in the USA)



شکل 4.16 : امریکہ کے ایک فارم کا منظر

ہندوستان کے کھیتوں کے مقابلے میں امریکہ میں کھیتی کا اوسط سائز کافی بڑا ہوتا ہے۔ امریکہ میں اوسط درجے کا ایک فارم تقریباً 250 ہیکٹیئر کا ہوتا ہے۔ عموماً کسان اپنے فارم پر ہی رہتے ہیں۔ عام طور سے ان فارموں میں مکا، سویا بین، گیہوں، کپاس اور چھندر (sugarbeet) اگایا جاتا ہے۔ جوئے ہو ان امریکہ کی ایک ریاست آئیوا (Iowa) کے شہر ڈویسٹ کا ایک کسان ہے۔ اس کے پاس 300 ہیکٹیئر کھیت ہے۔ وہ



اپنے فارم پر مکا کی کھیتی کرتا ہے۔ مگر اس سے پہلے وہ یہ دیکھتا ہے کہ فصل کے لیے مناسب مٹی اور پانی دستیاب ہے یا نہیں۔ فصل کو خراب ہونے سے بچانے کے لیے وہ احتیاط سے کیڑے مار دواؤں کا استعمال کرتا

شکل 4.17: کیڑے مار دواؤں کا چھڑکاؤ

ہے۔ وہ وقتاً فوقتاً مٹی کے نمونے لیب میں جانچ کے لیے بھیجتا رہتا ہے تاکہ اسے مٹی کی زرخیزی کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی رہیں اور اسی مناسبت سے وہ کیمیائی کھاد کی مقدار طے کرتا ہے۔ اس کا کمپیوٹر مواصلاتی نظام (satellite) سے جڑا ہوا ہے جس کی مدد سے وہ ہر وقت اپنے کھیتوں کو دیکھ سکتا ہے اور جہاں جیسی ضرورت ہو، ویسی کارروائی کر سکتا ہے۔ وہ ٹریکٹروں، بیج چھڑکنے کی مشینوں، زمین برابر کرنے کی مشینوں اور ہارویسٹر اور تھریشرو وغیرہ کا استعمال کر کے اپنے فارم کے کاموں کو انجام دیتا ہے۔ وہ غلے کو خود کار اسٹور میں پہنچا دیتا ہے یا بازار بھیج دیتا ہے۔ امریکہ کا کسان ایک عام کسان کی طرح نہیں بلکہ ایک خوشحال تاجر کی طرح کام کرتا ہے۔



شکل 4.18: امریکہ میں مشینوں سے فصل کی کٹائی

مشقیں

1-

درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے

- (i) زراعت سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- (ii) زراعت پر اثر انداز ہونے والے عناصر کے نام بتائیے؟
- (iii) انتقالی زراعت (Shifting Cultivation) کیا ہوتی ہے۔ اس کے نقصانات لکھیے؟
- (iv) شجر کاری کسے کہتے ہیں؟
- (v) ریشے والی فصلوں کے نام بتائیے۔ اور یہ بھی بتائیے کہ ان کے اگنے کے لیے کس طرح کی آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے؟

2 - صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

- (i) باغبانی کا مطلب ہے
 (a) پھل اور سبزیاں اگانا
 (b) قدیم طرز کی زراعت
 (c) گیہوں اگانا
 (ii) سنہرا ریشہ کہتے ہیں
 (a) چائے کو
 (b) کپاس کو
 (c) جوٹ کو
 (iii) سب سے زیادہ کافی پیدا ہوتی ہے
 (a) برازیل میں
 (b) ہندوستان میں
 (c) روس میں

3 - وجہ بتائیے۔

- (i) ہندوستان میں زراعت کا تعلق ابتدائی سرگرمی سے ہے۔
 (ii) مختلف علاقوں میں مختلف فصلیں بوئی جاتی ہیں۔

4 - درج ذیل کا فرق بتائیے۔

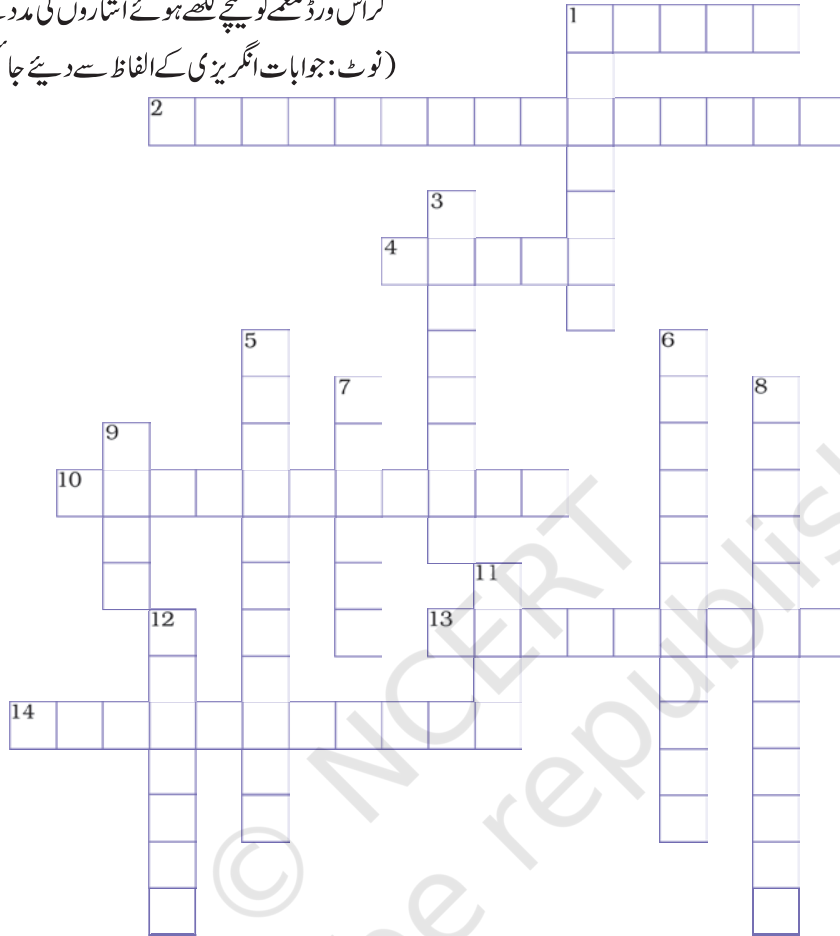
- (i) ابتدائی سرگرمیاں (Primary Activities) اور ثالثی سرگرمیاں (Tertiary Activities)
 (ii) خود کفالتی زراعت (Subsistence farming) اور غالی زراعت (Intensive farming)

5 - سرگرمی

- (i) بازار سے گیہوں، چاول، جوار، باجرہ، راگی، مکا، تلہن اور دہن کے بیج خریدیے اور اپنے کلاس میں گروپ ڈسکشن میں غور کیجیے کہ کس بیج کے لیے کس قسم کی مٹی درکار ہے۔
 (ii) رسالوں، کتابوں اور اخباروں وغیرہ سے ہندوستانی کسان اور امریکی کسان کی تصویریں جمع کیجیے اور دونوں کے طرز زندگی کا فرق بتائیے۔

6۔ دلچسپی کے لیے

کراس ورڈ معمے کو نیچے لکھے ہوئے اشاروں کی مدد سے حل کیجیے۔
(نوٹ: جوابات انگریزی کے الفاظ سے دیئے جائیں گے)



اوپر سے نیچے

- 1- انھیں موٹا اناج بھی کہتے ہیں (7)
- 3- کھیتی جس میں لکڑ کوڑا سوزی شامل ہوتی ہے (8)
- 5- فصلیں، پھل اور سبزیاں پیدا کرنا (11)
- 6- جس میں چائے، کافی، گنے اور برکی پیداوار کی جاتی ہے (11)
- 7- جس کے بڑھنے کے لیے بغیر برف یا پالے کے 210 دنوں کی ضرورت ہوتی ہے (6)
- 8- پھولوں کی پیداوار (12)
- 9- ”سنہرا ریشہ“ بھی کہلاتا ہے (4)
- 11- جسے دھان بھی کہتے ہیں (11)
- 12- وہ عمل جو قدرتی وسائل کے استنباط سے تعلق رکھتا ہے (7)

بانیں سے دائیں

- 1- فصل جس کو پانی کی اچھی نکاسی والی زرخیز مٹی، معتدل درجہ حرارت اور تیز دھوپ کی ضرورت پڑتی ہے (5)
- 2- اچھی پیداوار والے بیجوں، کھائی کھادوں اور کیڑے مارنے والی دواؤں کے استعمال سے پیداواریت بڑھانا (5, 10)
- 4- امریکہ، کناڈا، روس، آسٹریلیا میں یہ فصل سب سے زیادہ پیدا ہوتی ہے (5)
- 10- گھریلو ضرورتوں کو پورا کرنے کی غرض سے کی جانے والی کھیتی (11)
- 13- فروخت کرنے کی غرض سے مویشی پروری (9)
- 14- انگوڑی کھیتی (11)

